insert local logo>>>>

کولہے کے فریکچر کے آپریشن سے گزرنے والے مریضوں میں خون کی منتقلی کے دو مختلف طریقوں (کم مقدار میں دینا یا زیادہ آزادی سے دینا) کے دل پر اثرات اور موت کے خطرے پر اثرات کا مطالعہ

(RESULT-Hip) مطالعہ

شرکت کنندہ کا معلوماتی پرچہ (اسکاٹ لینڈ)

آپ کو ایک تحقیقی مطالعہ میں حصہ لینے کے لیے مدعو کیا جا رہا ہے۔ آپ حصہ لینے کے اہل ہیں کیونکہ آپ ہسپتال میں ایک ٹوٹے ہوئے کولہے (کولہے کے فریکچر) کا علاج کروا رہے ہیں۔ اس سے پہلے کہ آپ فیصلہ کریں کہ حصہ لینا ہے یا نہیں، یہ جاننا ضروری ہے کہ تحقیق کیوں کی جا رہی ہے اور اس میں کیا شامل ہوگا۔ براہ کرم درج ذیل معلومات کو غور سے پڑھیں۔ اگر چاہیں تو دوسروں سے اس مطالعے کے بارے میں بات کریں۔ اگر کوئی بات واضح نہ ہو یا مزید معلومات چاہیں تو ہم سے رابطہ کریں۔ فیصلہ کرنے کے لیے وقت لیں کہ آپ حصہ لینا چاہتے ہیں یا نہیں۔

آپ کے وقت کا شکریہ۔

FUNDED BY
NIHR | National Institute for Health Research

This study is funded by the National Institute for Health Research (NIHR) Health Technology Assessment (HTA) Programme (16/93/01). The views expressed are those of the author(s) and not necessarily those of the NIHR or the Department of Health and Social Care.

insert local logo>>>>

accord
Academic and Clinical Central Office for Research and Development

NHS Lothian

RESULT Hip

اس مطالعے کا مقصد کیا ہے؟

وہ لوگ جن کے کولہے ٹوٹے ہوتے ہیں، انہیں ہسپتال میں رہتے ہوئے اکثر خون کی منتقلی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کے خون کی مقدار (اینیمیا) ہسپتال آنے سے پہلے کم ہوتی ہے، یا ان کی چوٹ کی وجہ سے، یا کولہے کی سرجری کے دوران خون کا نقصان ہو جاتا ہے۔

اگرچہ اس موضوع پر کچھ تحقیق کی جا چکی ہے، لیکن ڈاکٹر اب بھی اس بارے میں یقین سے نہیں کہہ سکتے کہ ٹوٹے ہوئے کولہے (ھڈی) والے مریضوں کو خون کی منتقلی کا صحیح وقت کون سا ہے۔ زیادہ تر ہدایات کہتی ہیں کہ خون کی کم مقدار پر خون کی منتقلی مریضوں کے لیے بہتر ہوتی ہے، اور معیاری علاج کے طور پر سفارش کی جاتی ہے کہ جب خون کی مقدار 70-80 g/L سے کم ہو تو مریض کو خون کی منتقلی دی جائے۔ کچھ ڈاکٹر سمجھتے ہیں کہ یہ سطح بہت کم ہے، خاص طور پر اگر مطالعہ میں حصہ لینے والے کو دل کی بیماری معلوم ہو۔ ہم ایک مطالعہ کر رہے ہیں تاکہ خون کی منتقلی کو اینیمیا کی دو مختلف سطحوں پر موازنہ کیا جا سکے اور دیکھا جا سکے کہ کون سی بہتر ہے۔

ہمارے ہسپتال میں ہر وہ شخص جس کا کولہا ٹوٹا ہو، اس بات کا جائزہ لیا جائے گا کہ آیا وہ اس مطالعے میں حصہ لے سکتا ہے یا نہیں۔ اگر علاج کے دوران ان کا خون کم ہو جاتا ہے تو انہیں یا تو فوراً خون کی منتقلی دی جائے گی یا انتظار کرنا ہوگا جب تک کہ خون کی مقدار اور بھی کم ہو جائے۔ سرجری سے ان کی صحت یابی، بشمول کسی بھی پیچیدگیوں کی، قریب سے نگرانی کی جائے گی۔

کیا مجھے حصہ لینا ضروری ہے؟

نہیں، یہ آپ پر منحصر ہے کہ آپ حصہ لینا چاہتے ہیں یا نہیں۔ اگر آپ رضا مندی ظاہر کرتے ہیں، تو آپ کو یہ معلوماتی پرچہ دیا جائے گا اور آپ سے رضامندی فارم پر دستخط کرنے کو کہا جائے گا۔ اگر آپ رضا مندی ظاہر کرتے ہیں ، تو آپ **کسی بھی وقت** بغیر وجہ بتائے مطالعے سے نکل سکتے ہیں۔ مطالعے میں حصہ نہ لینے یا اسے چھوڑنے کا آپ کی صحت کی دیکھ بھال یا قانونی حقوق پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔

اگر میں حصہ لوں تو کیا ہوگا؟

اگر آپ اس تحقیق (مطالعے) میں حصہ لینے پر رضامند ہوں، تو ہم آپ کے خون کے لیول (بلڈ کاؤنٹ) کی نگرانی کریں گے۔ اگر داخلے سے لے کر آپریشن کے 7 دن بعد تک کے دوران آپ میں خون کی کمی (اینیمیا) ہو جاتی ہے (یعنی آپ کا خون کا لیول 90 گرام فی لیٹر یا اس سے کم ہو جائے)، تو ہم ایک کمپیوٹر کے ذریعے آپ کو تصادفی طور پر دو گروپوں میں سے کسی ایک گروپ میں شامل کریں گے، جو خون کی منتقلی (کی مختلف حکمتِ عملیوں پر مبنی ہوں گے۔ اگر آپ اینیمیا کا شکار نہیں ہوتے تو آپ کو مطالعے میں شامل نہیں کیا جائے گا اور ہم آپ سے مزید رابطہ نہیں کریں گے۔

دو گروپ یہ ھیں:

کم ہیموگلوبن (خون) والا گروپ	زیادہ ھیموگلوبن (خون) والا گروپ
حصہ لینے والوں کو خون کی کمی (اینیمیا) کے علاج کے لیے خون کی منتقلی دی جائے گی تا کہ ان کے سرخ خون کے **خلیات (ریڈ بلڈ سیل کاؤنٹ) کو ایک کم سطح (75 سے 90 گرام فی لیٹر)** پر برقرار رکھا جا سکے۔	حصہ لینے والوں کو انیمیا کے علاج کے لیے خون کی منتقلی دی جائے گی تا کہ ان کے سرخ خون کے **خلیات کی تعداد ایک زیادہ سطح (90 سے 110 گرام فی لیٹر کے درمیان)** پر برقرار رکھی جا سکے۔

آپ کو آپ کے گروپ کے مطابق خون کی منتقلی دی جاتی رھے گی جب تک کہ آپ اسپتال سے فارغ نہ ھو جائیں یا 30 دن مکمل نہ ھو جائیں، جو بھی جلد ھو۔

شروع میں آپ کا خون ٹیسٹ کیا جائے گا تا کہ آپ کے ھیموگلوبن کی سطح اور گردوں کے فعل کی جانچ کی جا سکے۔ مطالعے میں شامل ھونے کے بعد یہ خون کے ٹیسٹ دوبارہ کیے جائیں گے اور ھر خون کی منتقلی کے بعد ھم آپ کا ھیموگلوبن ناپیں گے۔ جتنا ممکن ھو ھم یہ نمونے آپ کے معمول کے خون کے ٹیسٹوں کے ساتھ لیں گے۔

جب آپ مطالعے میں شامل ھوں گے تو آپ کا خون کا نمونہ لیا جائے گا اور دن 1 سے 5 کے درمیان دو بار مزید خون کے نمونے لیے جائیں گے تا کہ آپ کے دل کی جانچ کی جا سکے۔

ھر خون کے نمونے میں تقریباً ایک چائے کا چمچ خون (5 ملی لیٹر) لیا جاتا ھے۔ خون کے یہ نمونے منجمد کر کے آپ کے ھسپتال میں چند مہینوں تک محفوظ کیے جائیں گے، پھر جانچ کے لیے یونیورسٹی آف ایڈنبرا بھیجے جائیں گے۔ یہ ٹیسٹ بہت حساس ھے اور آپ کے دل کی جانچ کے لیے ھے۔ خون کے ٹیسٹ کے نتائج ھماری تحقیق میں استعمال ھوں گے تا کہ معلوم کیا جا سکے کہ کولہے کے فریکچر کے معاملے میں یہ کتنے اھم ھیں۔ ھم یہ نتائج آپ کی دیکھ بھال کرنے والے ڈاکٹروں کے ساتھ شیئر نہیں کر سکیں گے کیونکہ یہ نتائج آپ کے ھسپتال داخلے کے تقریباً ایک سال بعد دستیاب ھوں گے اور اس لیے آپ کے ھسپتال کی دیکھ بھال کرنے والے ڈاکٹروں کے لیے مفید نہیں ھوں گے۔

ھم مطالعے کے اختتام کے بعد مزید تحقیق کے لیے ان خون کے نمونوں کو محفوظ رکھنا چاھیں گے لیکن یہ صرف آپ کی اجازت سے ممکن ھوگا۔ اگر آپ ھمیں اجازت دیتے ھیں کہ ھم خون کے نمونوں کو مزید تحقیق کے لیے رکھیں، اور بعد میں آپ اپنا فیصلہ بدل کر اجازت واپس لینا چاھتے ھیں، تو براہ کرم ھمیں اطلاع دیں تا کہ ھم ذخیرہ شدہ خون کے نمونے ضائع کر سکیں۔

دل کا ریکارڈ (جسے الیکٹروکارڈیوگرام یا ECG کہا جاتا ھے) مطالعے کے آغاز میں لیا جائے گا اور پھر آپ کے مطالعے میں شامل ھونے کے بعد دن 2 سے 5 کے درمیان ایک بار دوبارہ لیا جائے گا۔ خون کے ٹیسٹ اور ECG کے علاوہ، تحقیقاتی ٹیم کا ایک رکن آپ سے مطالعے میں شامل ھونے پر اور دن 1 سے 5 کے درمیان دو بار مزید چند سوالات کرے گا تا کہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ آپ میں ذھنی الجھن (کنفیوژن) کا خطرہ تو نہیں ھے۔ اس ٹیسٹ کو AT 4 ٹیسٹ کہا جاتا ھے۔

جب آپ مطالعے میں شامل ہوں گے تو ہم آپ سے آپ کا کولہا ٹوٹنے سے پہلے کی زندگی کے معیار کے بارے میں ایک مختصر سوالنامہ مکمل کرنے کو کہیں گے۔ تحقیقاتی ٹیم کا ایک رکن آپ سے 1 اور 4 ماہ بعد فون کے ذریعے رابطہ کرے گا تاکہ آپ سے وہی مختصر سوالنامہ اور ایک اضافی سوالنامہ جو آپ کی صحت کی خدمات کے استعمال کے بارے میں ہوگا، مکمل کرنے کو کہا جا سکے۔ اگر ہم آپ سے فون پر رابطہ نہ کر سکیں تو سوالنامے آپ کو ڈاک کے ذریعے بھیجے جائیں گے۔ ہم آپ کے ہسپتال میں قیام کے دوران اور چار ماہ تک آپ کے طبی ریکارڈ میں جمع شدہ معلومات بھی استعمال کریں گے۔ مطالعے کا تمام ڈیٹا آپ کے نام کے بجائے گمنام کوڈز کے ذریعے شناخت کیا جائے گا۔

اگر آپ حصہ لینے کے لیے رضامند ہوں لیکن بعد میں اتنے بیمار ہو جائیں کہ ہسپتال میں قیام کے دوران رضا مندی نہ دے سکیں، تو ہم آپ کو اس مطالعے میں شامل رکھیں گے۔

حصہ لینے کے ممکنہ فوائد کیا ہیں؟

اس مطالعے میں حصہ لینے سے مستقبل میں ان مریضوں کے نتائج بہتر بنانے میں مدد مل سکتی ہے جو کولہا ٹوٹنے کی سرجری کے بعد اینیمیا کا شکار ہوتے ہیں۔

حصہ لینے کے ممکنہ نقصانات کیا ہیں؟

اس وقت یہ واضح نہیں ہے کہ کولہے کے فریکچر کے مریضوں میں اینیمیا کا علاج خون کی منتقلی سے کیسے بہترین طریقے سے کیا جائے، اور اس مطالعے میں استعمال ہونے والے دونوں طریقے ڈاکٹروں کی طرف سے استعمال کیے جا سکتے ہیں۔ خون کی کمی (انیمیا) کو خون کی منتقلی کے ذریعے درست کرنا (ہمارے مطالعے کے "لبرل" گروپ میں) دل کی کارکردگی کو بہتر بنانے میں مدد دے سکتا ہے اور مریضوں کو بستر سے اٹھنے کے لیے زیادہ توانائی فراہم کر سکتا ہے۔ تاہم، کسی بھی خون کی منتقلی کے ساتھ معمولی خطرات بھی ہوتے ہیں۔ ان میں سانس لینے میں دشواری اور خون کی منتقلی کے نایاب ردِعمل شامل ہو سکتے ہیں (مثلاً بخار یا جلد پر خارش/چُھالے)۔ شدید پیچیدگیاں واقعی بہت کم ہوتی ہیں۔ ہم اس وقت یقینی طور پر نہیں جانتے کہ جراحی (آپریشن) کے بعد پیچیدگیوں کو کم کرنے اور صحتیابی بہتر بنانے کے لیے زیادہ یا کم خون کا لیول کون سا بہتر ہے، یہی وجہ ہے کہ ہم یہ تحقیق (مطالعہ) کر رہے ہیں۔ ہم دونوں گروپوں کے حصہ لینے والوں کی قریب سے نگرانی کریں گے تاکہ کسی بھی مسئلے کا جلد پتہ چل سکے اور مناسب علاج کیا جا سکے۔ اگر آپ کو ہنگامی خون کی منتقلی کی ضرورت پڑے، مثلاً خون بہنے کی صورت میں، تو آپ کے ڈاکٹروں کو آپ کا خون کا لیول جو بھی ہو، خون کی منتقلی کرنے کی اجازت ہوگی۔

insert local logo>>>>

اگر کوئی مسئلہ ہو تو کیا کریں؟

اگر آپ کو اس مطالعے کے کسی پہلو کے بارے میں کوئی تشویش ہو تو براہ کرم
insert name and contact details here – local research team>>
سے رابطہ کریں جو آپ کے سوالات کے جواب دینے کی پوری کوشش کریں گے۔

اگر تحقیق کے دوران آپ کو نقصان پہنچے اور یہ کسی کی غفلت کی وجہ سے ہو، تو آپ کے پاس NHS XXXX – Local Trust>> << کے خلاف معاوضے کے لیے قانونی کارروائی کا حق ہو سکتا ہے، لیکن آپ کو اپنے قانونی اخراجات خود برداشت کرنے پڑ سکتے ہیں۔ نیشنل ہیلتھ سروس کی معمول کی شکایت کرنے کے طریقہ کار آپ کے لیے دستیاب رہیں گے (اگر مناسب ہو)۔

اگر میں مطالعہ (تحقیق) جاری نہیں رکھنا چاہتا تو کیا ہوگا

آپ کسی بھی وقت بغیر وجہ بتائے اپنی شرکت کی رضا مندی واپس لے سکتے ہیں اور **کوئی بھی مطالعے** (تحقیق) کا علاج بند کر دیا جائے گا۔ اس سے آپ کو دی جانے والی عام صحت کی دیکھ بھال یا آپ کے قانونی حقوق پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔
مطالعے سے دستبرداری کے اختیارات درج ذیل ہیں:

1. صرف مطالعے کے مداخلتی علاج سے دستبرداری، جس میں حصہ لینے والوں سے رابطہ کرنے کی اجازت دی جاتی ہے تاکہ فالو اپ سوالنامے مکمل کیے جا سکیں اور بنیادی اور کچھ ثانوی نتائج کے لیے معمول کے صحت کے ریکارڈز سے معلومات جمع کی جا سکیں۔
2. مداخلتی علاج اور مطالعے کے ان تمام جاری پہلوؤں سے دستبرداری جن میں حصہ لینے والوں سے رابطہ یا سوالنامے مکمل کرنا شامل ہو، لیکن بنیادی اور کچھ ثانوی نتائج کے لیے معمول کے صحت کے ریکارڈز سے معلومات جمع کرنے کی اجازت دی جاتی ہے۔
3. مطالعے کے تمام پہلوؤں سے مکمل دستبرداری، مگر اب تک جمع شدہ ڈیٹا کا استعمال جاری رہے گا۔

جب مطالعہ ختم ہو جائے تو کیا ہوتا ہے؟

آپ مطالعے میں شامل رہیں گے جب تک کہ آپ کا 4 ماہ کا فالو اپ مکمل نہ ہو جائے۔ ہم تمام فالو اپ مکمل ہونے کے بعد جلد ہی نتائج شائع کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں، جو کہ طبی اشاعتوں، ویب سائٹس، اور پریس ریلیز کے ذریعے ہوں گے۔ اگر آپ نے ہمیں اجازت دی ہے تو ہم مطالعے کے اختتام پر آپ کو نتائج کا خلاصہ بھیجیں گے۔ اگر آپ نے ہمیں اجازت دی ہے تو ہم مطالعے کے اختتام پر آپ کو نتائج کا خلاصہ بھیجیں گے۔ ہم اپنی ویب سائٹ پر اپنے مطالعے کے نتائج کا خلاصہ دستیاب کریں گے:
https://www.ed.ac.uk/usher/edinburgh-clinical-trials/our-studies/all-current-studies/RESULT-Hip

کیا میری شرکت کو رازدارانہ رکھا جائے گا؟

تحقیق کے دوران جمع کی جانے والی تمام معلومات کو رازدارانہ رکھا جائے گا اور آپ کی پرائیویسی کو ہر مرحلے پر محفوظ رکھنے کے لیے سخت قوانین موجود ہیں۔ آپ کے ڈیٹا کی حفاظت کے اقدامات اس کتابچے کے آخر میں بیان کیے گئے ہیں۔ ہم آپ کے جنرل پریکٹیشنر (GP) کو خط لکھ کر اطلاع دیں گے کہ آپ نے مطالعے میں حصہ لینے کی رضامندی دی ہے۔

یہ تحقیق کون منظم کر رہا ہے اور اس کے لیے مالی معاونت کون فراہم کر رہا ہے؟

اس تحقیق کی سرپرستی یونیورسٹی آف ایڈنبرا اور NHS لوتھیان نے کی ہے۔ اس تحقیق کی نیشنل انسٹی ٹیوٹ فار ہیلتھ کیئر ریسرچ - ہیلتھ ٹیکنالوجی اسیسمنٹ پروگرام (NIHR – HTA) کی جانب سے مالی معاونت فراہم کی جارہی ہے ۔

مطالعے کا جائزہ کس نے لیا ہے؟

NHS میں تمام تحقیقات کو ایک آزاد گروپ جسے ریسرچ ایتھکس کمیٹی کہا جاتا ہے، جائزہ لیتا ہے۔ <<<< insert name ریسرچ ایتھکس کمیٹی سے اخلاقی منظوری حاصل کی جا چکی ہے۔ NHS مینجمنٹ کی منظوری بھی دی جا چکی ہے۔ سابق مریضوں، رشتہ داروں اور لوتھیان پیشنٹ ایڈوائزری گروپ نے بھی اس تحقیق کے ڈیزائن میں ہماری مدد کی ہے۔

تحقیقی ٹیم سے رابطے کی تفصیلات

اگر آپ کو مطالعے کے بارے میں مزید سوالات ہوں تو براہ کرم رابطہ کریں:

<<Researcher contact details>>

آزاد رابطے کی تفصیلات

اگر آپ اس تحقیق کے بارے میں کسی ایسے شخص سے بات کرنا چاہتے ہیں جو اس تحقیق سے وابستہ نہ ہو، تو براہ کرم <<insert name and contact details.>> سے رابطہ کریں۔

insert local logo>>>>

شکایات

اگر آپ مطالعہ کے بارے میں شکایت کرنا چاھتے ھیں تو براہ کرم رابطہ کریں:
<insert contact details> کو تحقیقی سائٹ کے لحاظ سے ڈھال لیا جائے۔

ذیل میں NHS لوتھیان کے لیے ایک مثال یہاں دی گئی ھے جسے آپ اپنی دستاویز میں شامل کر سکتے ھیں:

Patient Experience Team

4 Waterloo Place, Edinburgh, EH1 3EG – 2

feedback@nhslothian.scot.nhs.uk

0131 536 337

<<insert local logo>>

ڈیٹا پروٹیکشن کے انتظامات کے بارے میں مزید معلومات

تمام معلومات اور نمونے یونیورسٹی آف ایڈنبرا اور ایڈنبرا کلینیکل ٹرائلز یونٹ کے پاس محفوظ کیے جائیں گے۔ یہ معلومات صرف تمام ضروری منظوریوں کے بعد دیگر محققین کو منتقل کی جائیں گی۔

اس تحقیق کی نگرانی اور جانچ کے لیے، ہم آپ سے اجازت طلب کریں گے کہ تحقیق کے معاون اداروں کے نمائندے آپ کے طبی ریکارڈز اور تحقیق کے دوران جمع کیے گئے ڈیٹا تک رسائی حاصل کر سکیں، جہاں یہ تحقیق میں شرکت سے متعلق ہو۔

ہم آپ کے ریکارڈز کو قومی سطح پر موجود ڈیٹا بیسز سے جوڑ سکتے ہیں تاکہ آپ کی صحت کی صورتحال طویل عرصے تک جان سکیں بغیر آپ سے براہ راست رابطہ کیے، لیکن یہ بھی صرف تمام ضروری منظوریوں کے بعد کیا جائے گا۔ ان ڈیٹا بیسز پر آپ کی شناخت کے لیے ہم آپ کا کمیونٹی ہیلتھ انڈیکس (CHI) نمبر (صرف اسکاٹ لینڈ کے شرکاء کے لیے) یا آپ کا ہسپتال نمبر (برطانیہ کے دیگر شرکاء کے لیے) جمع کریں گے۔ کمیونٹی ہیلتھ انڈیکس (CHI) ایک آبادی کا رجسٹر ہے جو اسکاٹ لینڈ میں صحت کی دیکھ بھال کے مقاصد کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ CHI نمبر ایک فرد کی شناخت کے لیے منفرد ہوتا ہے۔

ہم آپ کے بارے میں معلومات کیسے استعمال کریں گے؟

اس تحقیقی منصوبے کے لیے ہمیں آپ سے اور آپ کے طبی ریکارڈز سے معلومات استعمال کرنے کی ضرورت ہوگی۔ اس معلومات میں آپ کا

- نام اور نام کے ابتدائی حروف
- رابطے کی تفصیلات - پتہ، ٹیلی فون نمبر؛
- جنس
- نسل
- تاریخ پیدائش
- NHS اور/یا CHI (کمیونٹی ہیلتھ انڈیکس) نمبر (صرف اسکاٹ لینڈ کے شرکاء کے لیے)۔

لوگ اس معلومات کو تحقیق کرنے یا آپ کے ریکارڈز چیک کرنے کے لیے استعمال کریں گے تاکہ یقین کیا جا سکے کہ تحقیق درست طریقے سے ہو رہی ہے۔ وہ لوگ جنہیں آپ کی شناخت جاننے کی ضرورت نہیں ہوگی، آپ کا نام یا رابطے کی تفصیلات نہیں دیکھ سکیں گے۔ آپ کے ڈیٹا کے بدلے ایک کوڈ نمبر استعمال کیا جائے گا۔

ہم آپ کی تمام معلومات کو محفوظ رکھیں گے۔

جب ہم مطالعہ مکمل کر لیں گے، تو ہم کچھ ڈیٹا رکھیں گے تاکہ نتائج کی جانچ کر سکیں۔ ہم اپنی رپورٹس اس طرح لکھیں گے کہ کوئی یہ معلوم نہ کر سکے کہ آپ نے اس مطالعے میں حصہ لیا تھا۔

آپ کے پاس اپنی معلومات کے استعمال کے بارے میں کیا اختیارات ہیں؟

آپ کسی بھی وقت بغیر وجہ بتائے مطالعے سے باہر نکل سکتے ہیں، لیکن ہم آپ کے بارے میں جو معلومات پہلے سے حاصل کر چکے ہیں، انہیں رکھیں گے۔ اگر آپ مطالعے سے باہر نکلنے کا انتخاب کرتے ہیں تو ہم آپ کی صحت کی معلومات آپ کے ہسپتال اور مرکزی NHS ریکارڈز سے جمع کرنا جاری رکھنا چاہیں گے۔ اگر آپ نہیں چاہتے کہ ایسا ہو، تو ہمیں بتائیں اور ہم فوراً روک دیں گے۔
تحقیق کے قابل اعتماد ہونے کے لیے ہمیں آپ کے ریکارڈز کو مخصوص طریقوں سے سنبھالنا ہوگا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم آپ کو وہ ڈیٹا دکھانے یا اس میں تبدیلی کرنے کی اجازت نہیں دے سکیں گے جو ہمارے پاس آپ کے بارے میں محفوظ ہے۔

مستقبل کی تحقیقات

اگر آپ اس مطالعے میں حصہ لینے پر رضامند ہوتے ہیں، تو آپ کو مستقبل کی تحقیقات میں حصہ لینے کا اختیار بھی دیا جائے گا جس میں اس مطالعے سے محفوظ شدہ آپ کا ڈیٹا استعمال ہو گا۔ یہ تحقیق آپ کے شناختی ڈیٹا اور/یا خون کے نمونوں کو استعمال کر سکتی ہے یا پھر غیر شناختی (گمنام) ڈیٹا استعمال کر سکتی ہے۔ عمومی طور پر، آپ کا ڈیٹا صرف برطانیہ کے اندر محققین کے ساتھ شیئر کیا جائے گا۔ البتہ، بعض تحقیقات میں مختلف ممالک کے محققین کے ساتھ تعاون شامل ہوتا ہے۔ ان مطالعات میں، آپ کا ڈیٹا برطانیہ کے باہر کے محققین کے ساتھ شیئر کیا جا سکتا ہے۔ ہم آپ کی اجازت کے بغیر آپ کا ڈیٹا شیئر نہیں کریں گے۔

آپ اپنی معلومات کے استعمال کے بارے میں مزید کہاں جان سکتے ہیں؟

آپ یہ جان سکتے ہیں کہ ہم آپ کی معلومات کو کیسے استعمال کرتے ہیں:

- www.hra.nhs.uk/information-about-patients/at
- ہمارے کتابچے سے جو www.hra.nhs.uk/patientdataandresearch پر دستیاب ہے
- تحقیقاتی ٹیم کے کسی رکن سے پوچھ کر
- ایڈنبرا یونیورسٹی میں ڈیٹا پروٹیکشن آفیسر سے رابطہ کر کے (ای میل dpo@ed.ac.uk، ٹیلی فون 4114 0131 651 یا NHS Lothian (ای میل Lothian.DPO@nhs.net، ٹیلی فون 5444 465 0131)

<<insert local logo>>

شرکت کنندہ کی ID		سینٹر ID	

کولہے کے فریکچر کی سرجری کے دوران خون کی منتقلی کی محدود اور آزاد حکمتِ عملی کا دل کو ہونے والے نقصان اور مریض کی موت پر اثر: (RESULT-Hip) مطالعہ

شرکت کنندہ کا رضامندی کا فارم (اسکاٹ لینڈ)

براہ کرم خانہ میں نام کے ابتدائی حروف تحریر کریں

1. میں تصدیق کرتا/کرتی ہوں کہ میں نے مذکورہ بالا مطالعے کے لیے معلوماتی پرچہ (ورژن 4 03 مئی 2023) کو پڑھا اور سمجھا ہے۔ مجھے معلومات پر غور کرنے، سوالات کرنے اور ان سوالات کے تسلی بخش جوابات حاصل کرنے کا موقع ملا ہے۔	☐
2. میں اس بات کو سمجھتا/سمجھتی ہوں کہ اگر میرے خون کی مقدار 90 گرام فی لیٹر یا اس سے کم ہو جائے، تو مجھے خون کی منتقلی کی دو ممکنہ حکمتِ عملیوں میں سے کسی ایک میں شامل کیا جائے گا، اور یہ انتخاب بے ترتیب (تصادفی) طریقے سے کیا جائے گا۔	☐
3. میں سمجھتا/سمجھتی ہوں کہ میری شرکت رضاکارانہ ہے اور میں کسی بھی وقت بغیر کوئی وجہ بتائے اور بغیر میری طبی دیکھ بھال یا قانونی حقوق پر اثر پڑے شرکت سے دستبردار ہو سکتا/سکتی ہوں۔	☐
4. میں اس تحقیقاتی مطالعے کے لیے اپنے طبی ریکارڈز تک رسائی کے لیے تحقیقاتی ٹیم کو اجازت دیتا/دیتی ہوں۔	☐
5. میں یہ بات سمجھتا/سمجھتی ہوں کہ میرے طبی نوٹس کے متعلقہ حصے اور اس تحقیق کے دوران جمع کیے گئے اعداد و شمار کو یونیورسٹی آف ایڈنبرا اور/یا NHS لوتھیان (جو کہ تحقیق کے معاون ادارے ہیں)، ریگولیٹری اداروں، یا اُس NHS تنظیم کے افراد دیکھ سکتے ہیں جہاں یہ تحقیق میں میری شمولیت سے متعلق ہو۔ میں ان افراد کو میرے ڈیٹا اور/یا طبی ریکارڈز تک رسائی کی اجازت دیتا/دیتی ہوں۔	☐
6. میں اپنی ذاتی معلومات (جس میں نام، پتہ، تاریخ پیدائش، ٹیلیفون نمبر اور رضامندی فارم شامل ہیں) کو یونیورسٹی آف ایڈنبرا اور/یا ایڈنبرا کلینیکل ٹرائلز یونٹ کو مطالعے کے انتظام کے لیے بھیجے جانے کی اجازت دیتا/دیتی ہوں۔	☐
7. میں اپنے کمیونٹی ہیلتھ انڈیکس (CHI) نمبر/ہسپتال نمبر کو جمع کرنے اور یونیورسٹی آف ایڈنبرا اور/یا ایڈنبرا کلینیکل ٹرائلز یونٹ کو بھیجے جانے کی اجازت دیتا/دیتی ہوں۔	☐

<<insert local logo>>

accord
Academic and Clinical Central Office for Research and Development

NHS Lothian

RESULT Hip

شرکت کنندہ کی ID		سینٹر ID	

8. میں اس بات سے متفق ہوں کہ میرے جنرل پریکٹیشنر (GP) کو اس مطالعے میں میری شرکت کے بارے میں مطلع کیا جائے۔ ☐

9. میں سمجھتا/سمجھتی ہوں کہ میرے بارے میں مطالعے کے دوران جمع کی گئی معلومات کو گمنام ڈیٹا میں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ ☐

10. میں اس مطالعے کے لیے خون کے نمونے دینے کے لیے رضامند ہوں، جو تحقیقاتی مقاصد کے لیے استعمال ہوں گے۔ ☐

11. میں متفق ہوں کہ میرا شناختی ڈیٹا اور/یا خون کے نمونے مستقبل میں برطانیہ میں اخلاقی طور پر منظور شدہ تحقیقات کے لیے استعمال کیے جائیں۔ جی ہاں ☐ نہیں ☐

12. میں اس بات سے متفق ہوں کہ میرا گمنام ڈیٹا اور/یا خون کے نمونے مستقبل میں برطانیہ کے اندر تحقیقات میں استعمال کیے جائیں۔ جی ہاں ☐ نہیں ☐

13. میں اس بات سے متفق ہوں کہ میرا گمنام ڈیٹا اور/یا خون کے نمونے مستقبل میں برطانیہ کے اندر تحقیقات میں استعمال کیے جائیں۔ جی ہاں ☐ نہیں ☐

14. میں اس بات سے متفق ہوں کہ یونیورسٹی آف ایڈنبرا تحقیق کے اختتام پر مجھے تحقیق کے نتائج کا خلاصہ بھیجے۔ جی ہاں ☐ نہیں ☐

15. میں مندرجہ بالا تحقیق میں حصہ لینے سے اتفاق کرتا/ کرتی ہوں۔ ☐

رضامندی دینے والے شخص کا نام	تاریخ	دستخط
رضامندی حاصل کرنے والے شخص کا نام	تاریخ	دستخط

1 x اصل - سائٹ فائل میں؛ 1x نقل - حصہ لینے والے کو؛ 1x نقل - میڈیکل ریکارڈ میں

<<insert local logo>>

شرکت کنندہ کی ID		سینٹر ID	

شرکت کنندہ کا رضامندی کا فارم (اسکاٹ لینڈ)

اگر رضامندی زبانی لی گئی ہے تو اس حصے کو بھی مکمل کرنا ہوگا۔

زبانی رضامندی کے استعمال کی وجہ:

____

میں، ______________________________ (گواہ کا نام لکھیں) اس بات کی تصدیق کرتا/ کرتی ہوں کہ میں نے / تحقیقاتی ٹیم کے ایک رکن _________________________ (محقق کا نام لکھیں) نے PIS (ورژن 4 03 مئی 2023) کے مواد کو پڑھا اور اس کی وضاحت کی ہے اور تصدیق کرتا/ کرتی ہوں کہ _____________________________________ (شرکت کنندہ کا نام) کے پاس کسی بھی سوال کا جواب دیا گیا ہے۔ میں تصدیق کرتا/ کرتی ہوں کہ میری بہترین معلومات کے مطابق وہ اس معلومات کو سمجھتے ہیں اور حصہ لینے کے لیے تیار ہیں۔

____
زبانی رضامندی دینے والے شخص کا نام

رضامندی حاصل کرنے والے شخص کا نام	دستخط	تاریخ
رضامندی کی گواهی دینے والے شخص کا نام	دستخط	تاریخ